سوال

حدیث (توسلوا بجاھی) کی صحت

جواب

الحمدللہ

اس حدیث کی کوئی اصل نہیں۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ اور علامہ البانی رحمہما اللہ تعالی نے کہا ہے کہ "لا اصل لہ" اس کی کوئی حقیقت نہیں اور اصل نہیں۔

دیکھیں "اقتضاء الصراط المستقیم لابن تیمیۃ (415/2) السلسۃ الضعیفۃ للالبانی حدیث نمبر (22)۔

واللہ تعالی اعلم.